لونڈی اور غلاموں کے احکام کے متعلق سوالات وجوبات

دیوان البحوث والافتاء دولتِ اسلامیہ

ترجمہ دعوتِ حق

س1:لونڈی کیا ہے؟

ج1:حربی کفار کی وہ عورتیں جنہیں مسلمانوں نے کفار سے غنیمت میں حاصل کیا ہو، اُنہیں لونڈی کہتے ہیں۔

س2:لونڈی مسلمانوں پہ کس طرح مباح (حلال) ہے ؟

ج2: لونڈی اپنے کفر کی وجہ سے مباح ہے۔لہذا اِن پر غلبہ پالینے، دار اسلام میں لے آنے اور امام یا امیر کے تقسیم کر دینے کے بعد وہ ہمارے لیے حلال ہو جاتی ہیں۔

س3: کیا ہر قسم کی حربیہ کافرہ عورتوں کو لونڈیاں بنایا جاسکتا ہے؟

ج3: اس مسئلہ میں علماء کے درمیان کوئی اختلاف نہیں کہ ہر قسم کی حربیہ عورتوں کو لونڈی بنایا جاسکتا ہے۔ جبکہ انکا کفر کفرِ اصلی ہو جیسا کہ اہل کتاب یا بت پرست لیکن مرتدّہ کے بارے میں علماء کے درمیان اختلاف ہے۔ جمہور کے نزدیک مرتدّہ کو لونڈی بنانا جائز نہیں جبکہ بعض اہل علم کے نزدیک جائز ہے۔ ہمارے نزدیک راجح قول جمہور کا ہے۔

س4: کیا لونڈی سے وطی (جماع) کرنا جائز ہے؟

ج4: لونڈی سے وطی (جماع) کرنا جائز ہے، اللہ تعالی کا فرمان ہے:

مگر اپنی عورتوں پر یا اپنے ہاتھ کے مال باندیوں پر سو ان پر کچھ الزام نہیں۔ پھر جو کوئی ڈھونڈے اس کے سوا, سو وہی ہیں حد سے بڑھنے والے۔ (المؤمنون 6،5) اور جو انکی ملکیت ہیں یعنی لونڈیوں میں سے۔

س5: کیا لونڈی سے ملکیت میں آنے کے فوراًبعد وطی (جماع) کرسکتے ہیں؟

ج5: اگر وہ کنواری ہو تو اسکا مالک بننے کے فوراًبعد اس سے وطی (جماع) کرسکتے ہیں۔ لیکن اگر وہ لونڈی جیسا کہ ثبیہ (پہلے سے شادی شدہ) ہو تو استبراء رحم (رحم میں جو کچھ ہے اسے نکال دینا) ضروری ہے۔ جیسا کہ حدیث میں آیا ہے، جو کہ امام ابو داؤد نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اوطاس سے لائی گئی لونڈیوں کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ: حاملہ سے وطی (جماع) نہ کی جائے یہاں تک کہ وہ استبراء رحم (رحم میں جو کچھ ہے اسے نکال دینا دے) ۔ یہاں تک کہ اسے ایک حیض آجائے۔

س6: کیا باندی (لونڈی) کو بیچنا جائز ہے؟

ج6: لونڈیوں اور باندیوں کی خرید و فروخت اور کسی دوسرے کو تحفہ کے طور پر دینا جائز ہے۔ جبکہ وہ خالص مال ہوں اور آپ اسمیں تصرف بھی کرسکتے ہوں تو بغیر کسی فساد کے یا نقصان دینے کے انہیں بیچنا جائز ہے۔

س7: کیاماں (لونڈی) کی خرید و فروخت کے وقت اسے اپنے بچوں سے الگ کر سکتے ہیں؟

ج7: خرید و فروخت اور کسی کو ھبہ دیتے ہوئے ماں کو اسکے نابالغ چھوٹے بچوں سے علیحدہ کرنا جائز نہیں ہے۔ البتہ اگر بچے بالغ ہو جائیں تو پھر ماں اور بچوں کی علیحدگی جائز ہے۔

س8: اگر دو یا دو سے زیادہ آدمی ایک باندی کے خریدنے میں شریک ہوں تو کیا ان میں سے ہر ایک سے وطی کرنا حلال ہو گی؟

ج8: باندی سے وطی صرف اس شخص کیلئے حلال ہے جسکو اُس پر ملکیتِ تام حاصل ہو۔ لہذا اگر کسی کی ملکیت شراکت کی بناء پر ہو، تو اس کے لیے وطی حلال نہیں۔ جب تک وہ دوسرے کے حصص کو خرید نہ لے یا دوسرا اِس کے حق میں ھبہ کے زریعے دستبردار نہ ہو جائیں۔

س9: اگر باندی اپنے مالک سے حاملہ ہو جائے تو کیا اس کو فروخت کرنا جائز ہے؟

ج9: ایسی باندی کا فروخت کرنا اس کیلئے جائز نہیں ہے، کیونکہ وہ اسکی اُمِ ولد (بچے کی ماں) بن جائیگی۔ جب کبھی اس کا مالک فوت ہو گا، تو وہ آزاد ہو جائے گی۔

س10: اگر آدمی فوت ہو جائے اور اپنی ملکیت میں باندی چھوڑ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

ج10: باندیوں کو بھی ترکہ میں شامل کر کے تقسیم کیا جائے گا جیسا کہ میراث تقسیم کی جاتی ہے۔ لیکن اگر باپ یا بیٹے میں سے کسی نے (اپنی زندگی میں) وطی کی ہو یا اسمیں ایک سے زیادہ ورثاء شریک ہو جائیں تو پھر اس سے صرف خدمت لی جائے گی، وطی جائز نہ ہو گی۔

س11: کیا اپنی بیوی کی باندی کے ساتھ وطی جائز ہے؟

ج11: کسی آدمی کے لیے اپنی بیوی کی باندی کے ساتھ وطی جائز نہیں۔ کیونکہ یہ اس کی ملکیت نہیں ہے۔

س12: کیا کسی آدمی کیلئے جائز ہے کہ وہ کسی اور کی باندی کو بوسہ دے اگر چہ اسکے (باندی) مالک نے اجازت دی ہو؟

ج12: کسی آدمی کے لیے دوسرے کی باندی کو بوسہ دینا جائز نہیں۔ کیونکہ بوسہ دینا مخصوص فائدہ حاصل کرنے میں شامل ہے اور مخصوص فائدہ صرف اپنی ملکیتِ تام سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

س13: کیا ایسی باندی کے ساتھ وطی (جماع) جائز ہے جو بلوغت کو نہ پہنچی ہو؟

ج13: ایسی باندی جو وطی (جماع) کے قابل ہو تو اس کے ساتھ وطی (جماع) جائز ہے۔ اور جو حدِ بلوغت کو نہ پہنچی ہو اور وطی (جماع) کے قابل نہ ہو تو پھر وطی (جماع) کے علاوہ اور فوائد حاصل کیے جائیں۔

س14: نماز میں لونڈی کا ستر کیا ہے؟

ج14: اس کا ستر اُسی طرح ہے جیسے کہ نماز کے علاوہ ہوتا ہے اور وہ یہ ہے کہ سر، گردن، ہاتھ اور پاؤں کے علاوہ سب ستر میں داخل ہے۔

س15: کیا لونڈی کا اجنبی آدمیوں کے سامنے بغیر پردہ کے نکلنا جائز ہے؟

ج15: لونڈی کیلئے جائز ہے کہ اگر فتنہ نہ ہو، تو وہ اجنبی لوگوں کے سامنے سر، گردن، ہاتھ اور پاؤں کو بغیر ڈھانپے نکل سکتی ہے۔ لیکن اگر فتنے میں پڑنے کا خوف ہو تو پھر اس طرح نکلنے سے منع کیا جائے گا۔

س16: کیا کسی ایک شخص کی ملکیت میں دو (لونڈی) بہنوں کا جمع کرنا جائز ہے؟

ج16: ملکیت کے اعتبار سے دو بہنوں، پھوپھی و بھتیجی، اور خالہ و بھانجی کو جمع کرنا جائز ہے۔ لیکن دونوں کے ساتھ وطی (جماع) کرنا جائز نہیں۔ اور اگر کسی ایک کے ساتھ وطی (جماع) کرلی تو دوسروں کے ساتھ وطی (جماع) حلال نہیں، کیونکہ اس کے متعلق نہیِ عام وارد ہوئی ہے۔

س17: عزل کیا ہے؟

ج17: عورت (بیوی یا لونڈی) کے فرج میں منی کے نہ گرانے کو عزل کہتے ہیں۔

س18: کیا آدمی کا اپنی لونڈی کے ساتھ عزل کرنا جائز ہے؟

ج18: آدمی کا اپنی لونڈی کے ساتھ عزل کرنا جائز ہے، چاہے باندی سے اجازت لی ہو یا نہ لی ہو۔

س19: کیا لونڈی کو مارنا جائز ہے؟

ج19: باندی کو ادب سکھانے کے لیے مارنا جائز ہے۔ اور اس طرح مارنا حرام ہے جو ہڈی توڑ دے یا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے ہو جیسا کہ چہرہ پر مارنا حرام ہے۔

س20: ایسی لونڈی کا کیا حکم ہے جو اپنے مالک سے بھاگ جائے؟

ج20: غلام یا لونڈی کا بھاگ جانا گناہِ کبیرا میں سے ہے۔ منصور بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں شعبی سے اور وہ جریر سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو غلام اپنے آقاؤں سے بھاگا اس نے کفر کیا یہاں تک کہ وہ ان کے پاس لوٹ آئے راوی منصور نے کہا کہ واللہ یہ حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے لیکن میں اسے ناپسند کرتا ہوں کہ کوئی مجھ سے یہاں بصرہ میں روایت کرے۔ (رواہ مسلم)

س21: اپنے مالک سے بھاگی ہوئی لونڈی کے لیے دنیاوی سزا کیا ہے؟

ج21: شریعت میں اس پر کوئی حد نہیں ہے۔ البتہ اس کے لیے ایسی سزا مقرر کی جاسکتی ہے جو اس جیسوں کو بھاگنے سے باز رکھے۔

س22: کیا کسی مسلمہ لونڈی یا اہل کتابلونڈی سے شادی کرنا جائز ہے؟

ج22: کسی آزاد کا مسلمان لونڈی یا اہل کتاب لونڈی سے شادی کرنا جائز نہیں ہے۔ سوائے اس شخص کے جسے زِنا میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو۔۔۔، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا

مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں میں ہی جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کرلے)۔ اللہ کے اس قول تک یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے)۔ (سورۃ لنساء 25)

س23: اگر کوئی باندی کا مالک بن جائے تو لونڈی کے لیے مالک پر فراش میں باری کا حق ہے؟

ج23: ابن قدامہ المقدسی فرماتے ہیں: آدمی پر اپنی ملک یمین کے لیے اس طرح کا کوئی بھی حق نہیں ہے لیکن اگر لونڈی کو نکاح کی ضرورت ہو تو مالک کو چاہئے کہ اسکی عزت کی حفاظت کرے، خود وطی (جماع) کرکے یا شادی کرا کے یا اس کو فروخت کرکے۔ (المغنیٰ)

س24: اگر آدمی ایسی لونڈی سے شادی کرے کہ جسکا مالک کوئی اور ہو پھر کون اسکے ساتھ دخول کر سکتا ہے؟

ج24: اسکے شوہر کے علاوہ مالک کیلئے جائز نہیں ہے کہ وہ شادی شدہ لونڈی کے ساتھ وطی (جماع) کرے، بلکہ مالک کیلئے خدمت کا حق ہے اور شوہر کیلئے اس سے فائدہ (وطی) حاصل کرنا ہے۔

س25: کیا لونڈیوں پر حد قائم کی جائے گی؟

ج25: اگر لونڈی ایسا گناہ کرے کہ جس پر حد مقرر ہو تو اس پر حد قائم کی جائیگی لیکن وہ حدود جو تنصیف (آدھا ہونے) کو قبول کرتی ہوں تو ایسی حدود کو آدھا نافذ کیا جائے گا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: (پھر اگر نکاح ہونے کے بعد بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں (یعنی بیویوں) کے لئے ہے اس کی آدھی ان کو (دی جائے) یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے)۔ (سورۃ النساء 25)

س26: کیا لونڈی اپنے آپ کو اپنے مالک سے خرید سکتی ہے؟

ج26:ہاں خرید سکتی ہے اور اس معاملہ کو مکاتبہ کہا جاتا ہے۔

س27:لونڈی کو آزاد کرانے کا کیا ثواب ہے؟

ج27:اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ کسی (کی) گردن کا چھڑانا۔(سورۃ البلد:13،12)

اور نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص مومنہ لونڈی کو آزاد کرائے گا، تو اللہ تعالی اسے جہنم کے ہر حصہ سے آزاد کردے گا (رواہ مسلم)۔نووی رحمہ اللہ اس کی شرح میں فرماتے ہیں کہ: یہ حدیث گردن آزاد کرنے کی فضیلت کے بیان میں سے ہے اور یہ بہت افضل عمل میں سے ہے جو کہ جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلہ کا ذریعہ ہے۔

س28: قتلِ خطاء کا قصاص کیا ہے؟

ج28:اس کا کفارہ مؤمن گردن (غلام یا لونڈی) کو آزاد کرنا ہے اگر کوئی شخص یہ نہ پائے تو دو ماہ کے لگاتار روزے رکھے۔اللہ تعالی کا ارشاد ہے ترجمہ: (اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ کسی مومن کو مار ڈالے، مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے ہاں اگر وہ معاف کردیں (تو ان کو اختیار ہے) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیئے، اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیئے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ (کفارہ) خدا کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور خدا (سب کچھ) جانتا اور بڑی حکمت والا ہے)۔(سورۃ النساء:92)

س29: قسم کو پورا نہ کرنے کا کفارہ کیا ہے؟

ج29:اسکا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا یا دس مسکینوں کو کپڑے پہنانا یا گردن (غلام یا باندی) کو آزاد کرنا ہے۔یہ جمہور کے نزدیک ہے-ان سب میں سے اختیار ہے اور جو ان میں سے کچھ نہ کرپائے تو پھر تین دن کے روزے

رکھے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: (اللہ تمہاری لغو قسموں پہ تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن وہ قسمیں جو تم قصدِ دلی سے کھاتے ہو اُن پر مواخذہ کرے گا، تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھالو (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہئے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح خدا تمہارے لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو)۔ (سورۃ المائدۃ:89)

س30: ظہار کا کیا کفارہ ہے؟

ج30: ظہار کا کفارہ ترتیب وار گردن (غلام یا لونڈی) کو آزاد کرنا ہے– جیسا کہ جمہور کے نزدیک ہے۔ اگر کوئی اس کی استطاعت نہیں رکھتا تو دو مہینے مسلسل روزے رکھے اور اگر اس کی استطاعت نہیں رکھتا ہے تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضروری) ہے۔ (مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے۔ جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے (رکھے) جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو (اسے) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (چاہیئے)۔ یہ (حکم) اس لئے (ہے) کہ تم خدا اور اسکے رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ خدا کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔ (سورۃ المجادلہ، 3،4)۔

س31: رمضان میں دن کے وقت بیوی سے یا لونڈی سے مباشرت کرنے کا کیا کفارہ ہے؟

ج31: اس کا کفارہ ترتیب وار گردن (غلا یا لونڈی) کو آزاد کرنا، کوئی گردن (غلام یا لونڈی) نہ پائے تو پھر دو مہینے مسلسل روزے رکھنا، اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کِھلانا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رمضان میں دن کے وقت اپنے بیوی سے ہم بستری کر لی تو رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے اس بارے

میں فتوی پوچھا، پس رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی گردن (غلام یالونڈی) ہے؟اس نے جواب دیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو دو مہینے کے روزے رکھ سکتا ہے؟اس نے جواب دیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کِھلاؤ۔

س32: کیا کفارہ میں گردن (غلام یالونڈی) آزاد کرنے کے لیے انکا مومن ہونا شرط ہے؟

ج32: فقہاء کا اس مسئلہ میں اتفاق ہے کہ قتل کے کفارہ میں مومن غلام یالونڈی کا آزاد کرنا شرط ہے اور قسم توڑنے کے کفارے ظہار اور رمضان کے روزے کی حالت میں جماع کرنے کے کفارے کے متعلق اختلاف ہے۔ جمہور کا مسلک یہ ہے کہ ان کفارات میں بھی آزاد کی جانی والی گردن کا مومن ہونا ضروری ہے۔ جبکہ احناف کا مسلک یہ ہے کہ کفارہ قتل کے علاوہ اگرچہ گردن غیر مومنہ ہو تو بھی کافی ہے۔ اور دونوں اقوال میں سے زیادہ واضح قول جمہور کا ہے۔

لاتنسونا من صالح دعائكم

www.dawatehaq.net